31869

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

محترم جناب مفتی صاحب!

السلام علیکم! ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین مبین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ اہل سنت اور صحیح العقیدہ عوام کے علاقے میں کسی صاحب جائیداد یا پراپرٹی ڈیلر کا اسماعیلی (آغاخانی) فرقہ کے لوگوں پر زمین (پلاٹ) فروخت کرنا یا زمین کی خرید وفروخت میں اُن سے کسی قسم کا تعاون کرنا شرعاً کیسا ہے؟ جبکہ مستقبل قریب یا بعید میں اسماعیلی (آغاخانی) فرقہ کے لوگوں سے شدید فتنے کا خطرہ ہو۔ جب کسی صاحب جائیداد یا پراپرٹی ڈیلر کو ایسا کرنے سے منع کیا جائے تو اکثر تو مان جاتے ہیں لیکن بعض یہ کہتے ہیں کہ کاروباری لین دین تو غیر مسلموں سے بھی جائز ہے

درج بالا مسئلہ کے بارے میں اجمالاً یا تفصیلاً فتویٰ صادر فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

المستفتی

محمد نعیم احمد جان

موضع لالہ ڈاک خانہ ترناب فارم تحصیل وضلع پشاور 03139966044

khatmenubuwatpeshawar@gmail.com

الجواب بتوفیق ملھم الصواب

بد عقیدہ سے مسلمانوں کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو تو ان سے کسی قسم کا تعاون، لین دین خصوصاً صحیح العقیدہ لوگوں کے علاقہ میں اراضی فروخت کرنا انتہائی خطرناک امر ہوگا۔

والدلیل علی ذالک

قولہ تعالیٰ: یا ایھا الذین اٰمنوا لا تتخذوا بطانۃ من دونکم لا یألونکم خبالا ودّوا ما عنتم قد بدت البغضاء من أفواھھم وما تخفی صدورھم اکبر۔ (آل عمران، آیۃ ۱۱۸)

واللہ اعلم بالصواب

کتبہ

نعمت اللہ ترکستانی

أز دار الافتاء دار العلوم کبیروالا

الجواب صواب

[illegible]

دار الافتاء [illegible] کبیروالا

۱۰/۶/۱۴۴۲ھ

Scanned with CamScanner